27 NOV 2022

راشٹریہ سہارا

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

اعلامیہ داخلہ - اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامس 2022-23

مانو کو صرف مانو، حیدرآباد کیمپس میں پیشکش کیے جانے والے سانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز، حیدرآباد کے اشتراک سے فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ میں (اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامس) سرٹیفکیٹ، ڈپلوما اور ایڈوانسڈ ڈپلوما پروگرامس میں داخلہ کیلئے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں۔

داخلے میرٹ کے ذریعہ

جز وقتی پروگرامس (مانو کے طلباء کیلئے)۔

(i) انٹیریئر ڈیزائننگ میں سرٹیفکیٹ، (ii) فیشن ڈیزائننگ میں سرٹیفکیٹ

(iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلوما، (iv) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلوما

ہمہ وقتی پروگرامس (غیر مانو طلباء کیلئے)

(i) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلوما، (ii) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلوما

(iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ایڈوانسڈ ڈپلوما، (iv) فیشن ڈیزائننگ میں ایڈوانسڈ ڈپلوما

آن لائن درخواستوں کے ادخال کیلئے آخری تاریخ: 10/دسمبر، 2022

درخواستیں صرف آن لائن قبول کی جائیں گی۔ درخواست فارمس یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 22-11-28 سے دستیاب ہوں گے۔ مزید تفصیلات یا کسی وضاحتوں کیلئے برائے مہربانی admissionsregular@manuu.edu.in کو ای میل کریں اور ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

ہیلپ لائن نمبرات: کورس کی تفصیلات کیلئے 7075753187 اور درخواست اور رجسٹریشن کیس والات کیلئے 6207728673 (9 بجے صبح تا 5 بجے شام)

27/نومبر، 2022 www.manuu.edu.in رجسٹرار

سیاست

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

اعلامیہ داخلہ . اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامس 2022-23

MANUU کو صرف مانو، حیدرآباد کیمپس میں پیشکش کیے جانے والے سانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز، حیدرآباد کے اشتراک سے فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ میں (اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامس) سرٹیفکیٹ، ڈپلوما اور ایڈوانسڈ ڈپلوما پروگرامس میں داخلہ کیلئے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں۔

داخلے میرٹ کے ذریعہ

- جز وقتی پروگرامس (مانو کے طلبہ کیلئے)۔

(i) انٹیریئر ڈایزائننگ میں سرٹیفکیٹ، (ii) فیشن ڈیزائننگ میں سرٹیفکیٹ

(iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلوما، (iv) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلوما

- ہمہ وقتی پروگرامس (غیر مانو طلبہ کیلئے)۔

(i) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلوما، (ii) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلوما

(iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ایڈوانسڈ ڈپلوما، (iv) فیشن ڈیزائننگ میں ایڈوانسڈ ڈپلوما

آن لائن درخواستوں کے ادخال کیلئے آخری تاریخ: 10 ڈسمبر، 2022

درخواستیں صرف آن لائن قبول کی جائیں گی۔ درخواست فارمس یونیورسٹی کی ویب سائیٹ پر 22-11-28 سے دستیاب ہوں گے۔ مزید تفصیلات یا کسی وضاحتوں کیلئے برائے مہربانی admissionsregular@manuu.edu.in کو ای میل کریں اور ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

ہیلپ لائن نمبرات: کورس کی تفصیلات 7075753187 اور درخواست اور رجسٹریشن کے سوالات کیلئے 6207728673 (9 بجے صبح تا 5 بجے شام)

27 نومبر، 2022 www.manuu.edu.in رجسٹرار

رہنمائے دکن

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

اعلامیہ داخلہ ۔فروغ مہارت پروگرامس 2022-23

مانو کو (فروغ مہارت پروگرامس) سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ایڈوانس ڈپلومہ پروگرامس برائے فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ بہ اشتراک سانا کالج آف ڈیزائن اسٹڈیز، حیدرآباد جو صرف مانو، حیدرآباد کیمپس میں پیش کیے جارہے ہیں، میں داخلہ کیلئے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں۔

داخلہ بذریعہ میرٹ

جز وقتی پروگرام (برائے مانو طلبہ)۔

(i) سرٹیفکیٹ ان انٹیریئر ڈیزائننگ، (ii) سرٹیفکیٹ ان فیشن ڈیزائننگ،

(iii) ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائننگ، (iv) ڈپلومہ ان فیشن ڈیزائننگ

کل وقتی پروگرام (برائے غیر مانو طلبہ)۔

(i) ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائننگ، (ii) ڈپلومہ ان فیشن ڈیزائننگ،

(iii) ایڈوانس ڈپلومہ ان انٹیریئر ڈیزائننگ، (iv) ایڈوانس ڈپلومہ ان فیشن ڈیزائننگ

آن لائن درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ: 10/ دسمبر، 2022

درخواستیں صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 28-11-2022 سے دستیاب ہیں۔ مزید تفصیلات یا کسی بھی قسم کی صراحت کیلئے، براہ کرم admissionsregular@manuu.edu.in پر یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

ہیلپ لائن نمبرس: برائے کورس کی تفصیلات 7075753187 اور درخواست و رجسٹریشن استفسارات کیلئے 6207728673 (صبح 9 بجے تا شام 5 بجے)

27/نومبر، 2022 manuu.edu.in رجسٹرار

اعتماد

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

اعلامیہ برائے داخلہ۔ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرامس 2022-23

سامنا کالج آف ڈیزائن اسٹیڈیز، حیدرآباد کے اشتراک سے مانو، فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ (اسکل ڈیولپمنٹ پرگرامس) میں سرٹیفکٹ، ڈپلوما اور اڈوانسڈ ڈپلوما پروگرام میں صرف مانو، حیدرآباد کیمپس میں داخلوں کے لئے درخواستیں طلب کرتی ہے۔

میرٹ کے ذریعہ داخلے

جز وقتی پروگرام (برائے طلبہ مانو)

(i) سرٹیفکٹ ان انٹیریئر ڈیزائننگ، (ii) سرٹیفکٹ اِن فیشن ڈیزائننگ،

(iii) ڈپلوما اِن انٹیریئر ڈیزائننگ، (iv) ڈپلوما اِن فیشن ڈیزائننگ

ہمہ وقتی پروگرام (برائے غیر مانو طلبہ)

(i) ڈپلوما اِن انٹیریئر ڈیزائننگ، (ii) ڈپلوما اِن فیشن ڈیزائننگ،

(iii) اڈوانسڈ ڈپلوما اِن انٹیریئر ڈیزائننگ، (iv) اڈوانسڈ ڈپلوما اِن فیشن ڈیزائننگ

آن لائن ذرائع سے درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ: 10 دسمبر 2022

درخواستیں صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ درخواست فارم یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 22-11-28 سے ستیاب رہیں گی۔ مزید تفصیلات یا کوئی استفسار کے لیے براہ کرم admissionregulra@manuu.edu.in پر ای میل کریں یا ہماری ویب سائٹ دیکھیں۔

ہیلپ لائن نمبرات: کورس کی تفصیلات کے لیے 7075753187 اور درخواست اور رجسٹریشن سے متعلق استفسار فون 6207728673 (9 بجے صبح تا 5 بجے شام)

27 نومبر 2022 www.manuu.edu.in رجسٹرار

HINDI MILAP 27 NOV 2022 DECCAN CHRONICLE

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

प्रवेश अधिसूचना - कौशल विकास पाठ्यक्रम- 2022-23

मानू द्वारा सामना कॉलेज ऑफ डिजाइन स्टडीज, हैदराबाद के सहयोग से केवल मानू, हैदराबाद कैम्पस में ही प्रस्तावित किए जाने वाले फैशन डिजाइनिंग एवं इंटीरियर डिजाईनिंग में सर्टिफिकेट, डिप्लोमा एवं एडवांस्ड डिप्लोमा पाठ्यक्रमों (कौशल विकास पाठ्यक्रमों) में प्रवेश हेतु ऑनलाइन आवेदन आमंत्रित है।

प्रवेश मेरिट के माध्यम से

- **अंशकालिक पाठ्यक्रम (मानू विद्यार्थियों के लिए) -**
  (i) सर्टिफिकेट इन इंटीरियर डिजाइनिंग, (ii) सर्टिफिकेट इन फैशन डिजाइनिंग, (iii) डिप्लोमा इन इंटीरियर डिजाइनिंग, (iv) डिप्लोमा इन फैशन डिजाइनिंग
- **पूर्णकालिक पाठ्यक्रम (गैर-मानू विद्यार्थियों के लिए) -**
  (i) डिप्लोमा इन इंटीरियर डिजाइनिंग, (ii) डिप्लोमा इन फैशन डिजाइनिंग, (iii) एडवांस्ड डिप्लोमा इन इंटीरियर डिजाइनिंग, (iv) एडवांस्ड डिप्लोमा इन फैशन डिजाइनिंग

ऑनलाइन आवेदन प्रस्तुति हेतु अंतिम तिथि : 10 दिसंबर, 2022

आवेदन केवल ऑनलाइन स्वीकार किया जाएगा। आवेदन प्रपत्र यूनिवर्सिटी वेबसाइट पर **28.11.2022** से उपलब्ध रहेंगे। अधिक विवरणों या किसी स्पष्टीकरण के लिए, कृपया **admissionsregular@manuu.edu.in** को ई-मेल करें एवं वेबसाइट देखें।
हेल्पलाइन नं. : पाठ्यक्रम विवरण के लिए **7075753187** पर और आवेदन एवं पंजीकरण पूछताछ के लिए **6207728673** (सुबह 9 बजे से सायं 5 बजे तक) पर सम्पर्क करें।

27 नवंबर, 2022 **www.manuu.edu.in** **रजिस्ट्रार**

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

Admission Notification-Skill Development Programmes 2022-23

MANUU invites Online applications for admission into (Skill Development Programmes) Certificate, Diploma and Advanced Diploma Programmes in Fashion Designing and Interior Designing in collaboration with SAMANA College of Design Studies, Hyderabad to be offered at MANUU, Hyderabad campus only.

ADMISSIONS THROUGH MERIT

- **Part time Programmes (for MANUU Students) -**
  (i) Certificate in Interior Designing, (ii) Certificate in Fashion Designing, (iii) Diploma in Interior Designing, (iv) Diploma in Fashion Designing
- **Full time Programmes (for Non MANUU Students) -**
  (i) Diploma in Interior Designing, (ii) Diploma in Fashion Designing, (iii) Advanced Diploma in Interior Designing, (iv) Advanced Diploma in Fashion Designing

Last date for submission of Online Applications: 10th Dec, 2022

Applications are accepted Online only. The application forms shall be available on the University website from **28-11-22.** For further details or any clarifications, please email to **admissionsregular@manuu.edu.in** & visit website.

Helpline Nos.: For Course details **7075753187** and for Application & Registration Queries **6207728673** (9am to 5pm)

Nov 27, 2022 **www.manuu.edu.in** **Registrar**

منصف

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)
(Accredited 'A' Grade by NAAC)
Gachibowli, Hyderabad 500 032, Telangana State

داخلہ اعلامیہ۔ فروغ ہنر پروگرامس ۔ 2022-23

مانو کو (فروغ ہنر پروگرامس) سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور اڈوانسڈ ڈپلومہ پروگرامس اِن فیشن ڈیزائننگ اور انٹیریئر ڈیزائننگ بہ اشتراک سامنا کالج آف ڈیزائین اسٹڈیز، حیدرآباد، داخلے کیلئے آن لائن درخواستیں مطلوب ہیں جو صرف حیدرآباد کیمپس مانو میں پیش کئے جائیں گے۔

بذریعہ میرٹ داخلہ

جزوقتی پروگرامس (مانو طلبہ کیلئے)

(i) سرٹیفکیٹ اِن انٹیریئر ڈیزائننگ (ii) سرٹیفکیٹ اِن فیشن ڈیزائننگ (iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلومہ (iv) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلومہ

کُل وقتی پروگرامس (مانو طلبہ کیلئے)

(i) انٹیریئر ڈیزائننگ میں ڈپلومہ (ii) فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلومہ (iii) انٹیریئر ڈیزائننگ میں اڈوانسڈ ڈپلومہ (iv) فیشن ڈیزائننگ میں اڈوانسڈ ڈپلومہ

آن لائن درخواستوں کے ادخال کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2022
صرف آن لائن درخواستیں ہی قبول کی جائیں گی۔ درخواست فارمس یونیورسٹی ویب سائٹ پر 28-11-2022 سے دستیاب ہوں گے۔ مزید تفصیلات یا وضاحت کیلئے ای میل کریں admissionsregular@manuu.edu.in کے پتہ پر یا ویب سائٹ دیکھیں۔
ہیلپ لائن نمبرات: کورس کی تفصیلات کیلئے 7075753187 اور درخواست اور رجسٹریشن دریافت کیلئے 6207728673 (9 بجے دن تا 5 بجے شام)

M Nov 27, 2022 www.manuu.edu.in رجسٹرار

https://www.siasat.com/urdu-journalism-beyond-rhetorical-flourish-2467160/

Www.Siasat.com

Urdu Journalism beyond rhetorical flourish

The three-day conclave on Urdu Media: Past, present and future at Maulana Azad National University, Hyderabad, on November 13, 14 and 15 has brought to lights issues facing the nation as well as the future of survival of Urdu language journalism.

Shafey Kidwai | Updated: 27th November 2022 6:13 pm IST
Maulana Azad National Urdu University (MANUU)

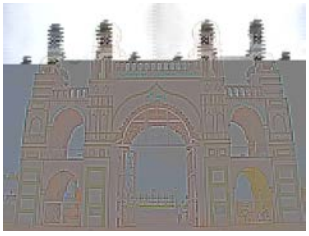

Much admired peace hardly goes well with the elemental human psyche, and violence, animosity, discord, and conflict get approval instantly; hence Media cannot knock over it swiftly. In a fact-free world that draws on hate volcanoes, newspapers, TV, radio, and interactive media may find fashioning a gripping narrative of peace an uphill task. However, they can put a premium on telling the truth, no matter how arduous it might be. Telling the truth alone can mitigate the suffering. It is what came through in a perceptively pulsating debate in an Urdu media conclave set in motion by the iconic figures of Indian journalism Rajdeep Sardesai, Srinivasan Jain, Rahul Dev, Pankaj Pachauri, Madhukar Upadhyaya, Qamar Waheed Naqvi, Shakeel Shamsi, Sanjeev Kapoor, Anant Vijay, Sumera Khan and Azam Shahid.

At the outset, Srinivasan Jain regretted that Media has abandoned its torch bearer and moral arbiter role and become the biggest propagator of acrimony. It has defiled the basic principles of journalism.

Rajdeep Sardesai held social Media equally responsible for uninterruptedly dishing out provocative content against a community. Rahul Dev believed that the Media was supposed to be a purveyor of the truth only, and peace had augured well with Media.

Qamar Waheed Naqvi elucidated the primary concerns of algorithmic-driven media that have become bereft of human values.

Anant Vijay said new media coverage trends need to be located from a global perspective. If the emphasis is laid on stories of women, it can pave the way for dialogue and peace. Pankaj Pachauri, too, described it as a global phenomenon, but its onslaught needs to be arrested immediately

The conclave was part of the bicentennial celebration of Urdu journalism held in Hyderabad. It brought a refreshing whizz of air as no discussion on Urdu journalism falls short of lavishly eulogizing it for its stimulative and wakening role in the freedom struggle and coining revolution energizing term,' Inqilab Zindabad".

Similarly, Maulvi Mohammad Baqar's supreme sacrifice for the country (the editor of *Delhi Urdu Akhbar* who got the death penalty as the British took over Delhi in 1857) is rightfully mentioned, and so is the name of Har Dutta, who launched the first Urdu newspaper of Urdu in 1822 as the clinching evidence of Urdu's secular credentials. The unconditional admiration, betraying an intense obsession with chewing the

cud, gets intensified further when the bicentenary of Urdu journalism is celebrated across the country with much fanfare. It is the moment of celebration and introspection, but jubilation looms, and soul-searching gives the slip.

One has to locate the role of Urdu journalism in a fact-free world where the Media takes pride in justifying the Government instead of questioning its anti-people policies. How do Urdu newspapers respond to the hatred volcano (Srinivasan Jain used this term) unleashed by the mainstream media? When nationalism has become the subject of an everyday referendum, do Urdu newspapers seek to uphold the dignity of the term by making a candid difference between patriotism and nationalism? Despite its frequent forays into regressive and sentimental topics, does it produce a public sphere for rational debate? Does new information technology go well with Urdu newspapers? If digitalization is the future, will Urdu retain its script? The omission of frank and candid discussion sans rhetorical flourish centering these questions left media educators baffled, and now it was the turn of Professor Ehtisham Ahmad Khan, Dean School of Mass Communication and Professor Mohammad Faryad, Head, Department of Mass Communication, Maulana Azad University Hyderabad, to take the lead.

The Maulana Azad University has invited a plethora of renowned media practitioners and distinguished academicians to zero in on these pertinent questions in a recent three-day international Urdu journalism conference.

The conference quite remarkably went beyond narrating the History of Urdu journalism and its dwindling fortunes and bemoaning the ever-increasing decline of Urdu. It tried to set in motion a comprehensive debate on how Indian journalism, including Urdu media, falter in creating a space for reasoned debate in eight plenary sessions. The active participation of celebrated professionals belonging to TV, Radio, and Print, such as Dr Waviel Awwad, Parnjoy Guha Thakurtha, Satish Jacob, Swapan Das Gupta, Siddarth Varadarajan, Rajdeep Sardesai, Srinivasan Jain, Qamar Waheed Naqvi, Pankaj Pachauri,Madhukar Upadhya, Rahul Dev, Qurban Ali, Hasan Kamal, Rahul Srivastava, Anant Vijay, Shahid Lateef, Shameem Tariq, Azam Shahid, Naghma Saher , Sumera Khan, Arfa Khanam Sherwani, Shakeel Hasan Shamsi, Farhat Rizvi, Shahira Naeem, Amir Ali Khan, Aziz Burney, Sarfraz Arzoo, Hisamul Islam Siddiqui, Suhail Anjum, Yameen Ansari, Saeed Alam, P.K. Tiwari, Mehtab Alam, Fazil Hussain Parvez, Mustafa Kamal, Feroz Naqvi, Zaman Habib, Asdar Ali, Shakeel Akhtar, Ismael Zafar and many eminent academicians Prof Ifthikhar Ahmad, Prof Sanjay Diwedi, Dr Athar Faroqui, Prof Mohammad Sajjad, Prof Shahid Hussain, Prof Asad Nizam, Prof M J Warsi, Professor Farhat Baseer and Dr. Dabeer Ahmad lend credence to deliberations.

Since its inception, Pseudo-religiosity-fed Identity has been the central preoccupation of Urdu newspapers, and up to a large extent, identarian politics prevented them from turning attention to the everyday disaster and agrarian issues that shape the destiny of the readers. It peeved many, and it prompted Prof Sajjad, an author and columnist who teaches History at Aligarh Muslim University, to suggest that the time has come to look beyond the identity prism. Seventy-five years after independence, Urdu journalism remains mired in inconsequential polemics. Now gaze has to be relocated, and one must realize that if issues having a direct bearing on day-to-day life are addressed, Identity will be retained. Now it must go well with Urdu media.

Nostalgia gains currency in dispossession and turmoil, but the past, mostly imagined past, no matter how glorious it might be, can never be the future. Religious, cultural and linguistic Identity, regional aspirations, and liberal values occupy equal space in the debate, which Herbamas calls the ‘public sphere.’ The media create it, and freedom of expression figures prominently. Urdu media falters considerably here, and the lapse contributed immensely to pseudo-religiosity and conservatism.

In the inaugural session, veteran journalist Mr Hasan Kamal asserted that the survival of Urdu newspapers rests with digitalization. Online edition reduces costs, and the printing looks redundant.

Kamna Prasad, the founder of Jashn-e-Bahar, said that people have religion but not languages. It is a religion that needs language. Urdu as a language has kept the human spirit above the world shaped by Sheikhs and Brahmans.

Swapan Das Gupta, a prominent columnist and parliamentarian, said the much admired digital word poses a grave threat to the language's existence as it will only reduce it to a spoken language. Media independent of the script can disseminate information but cannot preserve the literary culture.

.

Shakeel Hassan Shamsi does not buy the argument that Urdu journalism is in decline and refers to the widespread growth of Urdu newspapers.

Shahid Lateef, the editor of *Inqilab* Mumbai, said that these two centuries contributed significantly to the collective life of India. He said that current times are challenging. For him, prediction for the bright future of Urdu Journalism betrays wishful thinking as the language, both written and spoken, finds it difficult to survive.

The Chief Guest, S H Awwad, a journalist from Syria, pointed out that language plays a crucial role in enriching and preserving culture. Sometimes language becomes the medium of revolution, and Urdu bears testimony to it.

The Vice-Chancellor of MANNU, Prof Ainul Hasan Abidi, an acclaimed academician, discussed the historical role of Persian and Urdu newspapers in fostering cultural ties with neighbouring countries. He mentioned Raja Ram Mohan Roy's Persian newspaper Miratul Akhbar and how its crusade against the repression of women influenced Iran.

In the plenary session, Prof Sanjay Dwivedi said that some onus for partition lies on Urdu and the wrongly perceived institutionalization of the difference between Urdu and Hindi left Urdu exasperated.

Shashadri Chari said that various divides are a part of history, and the language divide is one of them. Still, language cannot be used to inflict discrimination as it is, per se, neutral. Urdu is not the language of Muslims, nor is Hindi the language of Hindus.

Qurban Ali said Urdu had not received official patronage, yet Bollywood used Urdu as the medium for filmmaking. He regretted that Urdu is no longer a language that fetches one livelihood. He said that it is ironic that the bicentenary celebrations of Urdu Journalism are being held only here and not in New Delhi.

The three-day event comprised the inaugural session, Urdu media conclave, plenary, and technical sessions. Two docudramas on Rahi Masoom Raza and Ghalib and Kolkata were also staged.

In the valedictory session, Prof Ehtisham Ahmad Khan said that the celebration began on March 27 with the documentary on Urdu journalism featuring 200 journalists. Around 400 persons participated in the seminar.

Amir Ali Khan, the Managing Editor of *Siasat*, reminded the adversarial role of journalists and said that journalists must question the power that- be.

Khan also said that we need not worry about the condition of Urdu journalism. Communalism during current times should not discourage journalists. He said that the strength of speaking truth to power is only left with Urdu journalists now. He spoke about the need to live on a mantra – "Each One Help One".

Sada e Hussaini, 28-11-2022

''اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید'' اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

ملک کے ممتاز افسانہ نگاروں کی شرکت

حیدرآباد۔ 27 نومبر۔ شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے اشتراک سے 30 نومبر 2022 کو ایک قومی سمپوزیم بہ عنوان ''اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید'' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ صدر شعبۂ اردو اور سمپوزیم ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح دس بجے یونیورسٹی کے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ کا استقبالیہ خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایڈیٹر جناب انوپم تیواری مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔ سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں جناب شفیع مشہدی، جناب سلام بن رزاق، پروفیسر غضنفر، پروفیسر طارق چھتاری، جناب مظہر الزماں خاں، جناب نور الحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔ پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر محمد زاہد الحق، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اسلم پرویز اور ڈاکٹر حمیرہ سعید کریں گی۔

Urdu Action, Bhopal, 28-11-2022

"اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید" اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

ملک کے ممتاز افسانہ نگاروں کی شرکت

بھوپال، 27 نومبر (پریس ریلیز)
لکھنؤ، اردو، حیدرآباد، کلکتہ، اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی دہلی کے اشتراک سے 30 نومبر 2022 کو ایک قومی سمپوزیم بعنوان "اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ صدر شعبۂ اردو اور سمپوزیم ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح 10 بجے یونیورسٹی کے کنونشن آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں پروفیسر انتظار احمد خاں، رجسٹرار اور پروفیسر عروج جہاں، ڈین فیکلٹی آف آرٹس بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ کا خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے اپنے پیغام بذریعہ ویڈیو کانفرنس پیش کریں گے۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر تنویر واصفی ہیں۔ سمپوزیم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فیروز عالم اور کوآرڈینیٹر ڈاکٹر تنویر واصفی ہیں۔

سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں جناب شفیع مشہدی، جناب سلام بن رزاق، پروفیسر مختار پروفیسر خالد جاوید، جناب مظہر الزماں خاں، جناب نورالحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔ پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر ریحانہ خاتون، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر محمد زاہد، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اعظم راہی اور ڈاکٹر تنویر واصفی پیش کریں گے۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم اور کوآرڈینیٹر پروفیسر، لکھنؤ اردو یونیورسٹی، لکھنؤ کے دوسرے اساتذہ کی معاونت سے سمپوزیم کی کارروائی کی جائے گی۔ سمپوزیم کے تمام اجلاس کا راست ویب کاسٹ یونیورسٹی کے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر کیا جائے گا۔

https://zainnews24.com/national-symposium-to-be-held-at-urdu-department-mannu/
Zain News

”اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید“ اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

Leave A Comment زین نیوز 27/11/2022

ملک کے ممتاز افسانہ نگاروں کی شرکت

حیدرآباد:۔ 27نومبر

(ای۔میل)

شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی،نئی دہلی کے اشتراک سے 30نومبر2022 کوایک قومی سمپوزیم بہ عنوان ”اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید“ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

صدر شعبۂ اردو، اور سمپوزیم ڈائرکٹرپروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح دس بجے یونیورسٹی کے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔

اس اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔پروفیسر شمس الہدیٰ کا استقبالیہ خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایڈیٹر جناب انوپم تیواری مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔

سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں جناب شفیع مشہدی، جناب سلام بن رزاق، پروفیسر غضنفر، پروفیسر طارق چھتاری، جناب مظہرالزماں خاں، جناب نورالحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔

پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر محمد زاہدالحق،ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اسلم پرویز اور ڈاکٹر حمیرہ سعیدکریں گی۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، اسو سی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ہیں۔

ادب دوست خواتین و حضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ سمپوزیم کے تمام اجلاسوں کا راست ویب کاسٹ یونیورسٹی کے یو ٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر کیاجائے گا۔

اعتماد

28 NOV 2022

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

حیدرآباد۔27 نومبر (پریس نوٹ) شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی ،نئی دہلی کے اشتراک سے 30 نومبر 2022 کو ایک قومی سمپوزیم بہ عنوان "اردو افسانہ: تجزیہ وتنقید" کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ صدر شعبۂ اردو اور سمپوزیم ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح دس بجے یونیورسٹی کے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ کا استقبالیہ خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایڈیٹر جناب انوپم تیواری مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔ سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں جناب شفیع مشہدی، جناب سلام بن رزاق، پروفیسر ظفنفر، پروفیسر طارق چھتاری، جناب مظہرالزماں خاں، جناب نورالحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔ پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر محمد زاہدالحق، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اسلم پرویز اور ڈاکٹر حمیرہ سعید کریں گی۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو ہیں۔ ادب دوست خواتین وحضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ سمپوزیم کے تمام اجلاسوں کا راست ویب کاسٹ یونیورسٹی کے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر کیا جائے گا۔

"اردو افسانہ: تجزیہ وتنقید" اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکادمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

حیدرآباد۔ 27 نومبر (راست) شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی ،نئی دہلی کے اشتراک سے 30 نومبر 2022 کو ایک قومی سمپوزیم بہ عنوان "اردو افسانہ: تجزیہ وتنقید" کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ صدر شعبۂ اردو اور سمپوزیم ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح دس بجے یونیورسٹی کے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ کا استقبالیہ خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایڈیٹر جناب انوپم تیواری مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔ سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں جناب شفیع مشہدی، جناب سلام بن رزاق، پروفیسر ظفنفر، پروفیسر طارق چھتاری، جناب مظہرالزماں خاں، جناب نورالحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔ پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر محمد زاہدالحق، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اسلم پرویز اور ڈاکٹر حمیرہ سعید کریں گی۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو ہیں۔ ادب دوست خواتین وحضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ سمپوزیم کے تمام اجلاسوں کا راست ویب کاسٹ یونیورسٹی کے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر کیا جائے گا۔

Sakshi 29 NOV 2022

اعتماد

సమాచారం

విజేతలకు బహుమతుల పంపిణీ

రాయదుర్గం: మనూలోఇంటెన్సివ్ అవేర్‌నెస్ ప్రోగ్రామ్‌లో భాగంగా క్విజ్ పోటీలను నిర్వహించారు. సోమవారం విజేతలకు బహుమతులను అందించారు. డీన్ స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్, ఇండియన్ ఓవర్సీస్ బ్యాంక్ మనూ బ్రాంచ్ సహకారంతో ఈ పోటీలను నిర్వహించారు. ఉర్దూ విభాగానికి చెందిన ఎం.డీ సజ్జాద్ అన్సారీ ప్రథమ స్థానం పొందగా మేనేజ్‌మెంట్ అండ్ కామర్స్ విభాగానికి చెందిన ఎం.డీ. సయీద్ అన్వర్, ఎహతాషాముల్ హక్ ద్వితీయ స్థానంలో నిలిచారు.

مانو میں بینکنگ معاملات پر قومی بیداری پروگرام

حیدرآباد، 28/نومبر (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ڈین، بہبودیِ طلبہ کی جانب سے انڈین اوورسیز بینک، مانو برانچ کے تعاون سے بینکنگ سے متعلق قومی بیداری پروگرام کے حصے کے طور پر کوئز مقابلہ کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ یکم تا 30 نومبر تک منعقد شدنی بیداری پروگرام میں شہریوں کو آر بی آئی کی مربوط محتسب اسکیم-2021، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور محفوظ بینکنگ طریقوں سے واقف کرایا گیا۔ کوئز مقابلے میں 109 طلبہ نے حصہ لیا جس میں شعبہ اردو کے محمد سجاد انصاری نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ دو طلبہ شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس کے محمد سعید انور اور شعبہ تعلیم و تربیت کے محمد احتشام الحق نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ محترمہ ممتا سلام، منیجر، انڈین اوورسیز بینک نے جیتنے والوں کو نقد انعام پیش کیے۔ اس موقع پر پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر جرار احمد اور محترمہ عصمت فاطمہ پروگرام کوآرڈینٹرس تھے۔

Saksini

2 9 NOV 2022

మహిళలకు భరోసా ఇవ్వాలి

రాయదుర్గం: మహిళలు, బాలికలపై హింసను నిర్మూలించాల్సిన అవసరం ఉందని వక్తలు అభిప్రాయపడ్డారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిసెంబర్ 9వరకు మహిళలపై హింస, వివక్ష నిర్మూలన అంశంపై జాతీయ సదస్సు కొనసాగుతుంది. అందులో భాగంగా సోమవారం జరిగిన సమావేశంలో పలువురు వక్తలు మాట్లాడుతూ కార్యాలయం, పాఠశాల, విశ్వవిద్యాలయం ఇలా ప్రతి కార్యక్షేత్రంలో సామరస్య వాతావరణాన్ని ఎల్లవేళలా ప్రోత్సహించాలన్నారు. అంతర్గత ఫిర్యాదుల కమిటీ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ హబీబ్ మాట్లాడుతూ మనం మహిళలకు భరోసా ఇవ్వాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. ఈ సమావేశంలో మహిళా విద్యావిభాగం అధిపతి

మాట్లాడుతున్న ప్రొ.ఇష్తియాక్ అహ్మద్

డాక్టర్ అమీనా తహసీన్, జర్నలిజమ్, మాస్ కమ్యూనికేషన్ డిపార్ట్‌మెంట్ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ మేరాజ్ అహ్మద్, సీఎస్ అండ్ ఐటీ అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ టి.అరుంధతి, ఏఆర్‌డీ సభ్యుడు డాక్టర్ షఫీక్ ఆహ్మద్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ షకేరా పర్వీన్, జే జ్యోతి, అధికారులు, అధ్యాపకులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کیلئے متحدہ مہم کی ضرورت

اُردو یونیورسٹی میں پندرہ روزہ تقاریب۔ پروفیسر اشتیاق احمد ودیگر کے خطاب

اعتماد

حیدرآباد، 28/نومبر (راست) خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کی متحدہ مہم کی ضرورت ہے۔ سماج کے حساس مسائل خاص طور پر خواتین کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جمعہ کی شام منعقدہ پروگرام میں کیا۔ داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی)، شعبہ تعلیمات نسواں اور ڈرامہ کلب کے زیر اہتمام لائبریری آڈیٹوریم میں جمعہ کی شام خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک کا بین الاقوامی دن پر یہ پروگرام کیا گیا تھا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے کام کی جگہوں خصوصی طور پر دفاتر، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے خواہش کی کہ وہ اپنے احاطہ کو خواتین دوست بنائیں۔ اس سلسلے میں اُردو یونیورسٹی کو رول ماڈل بننا چاہیے۔ پروفیسر گلفشاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ایک خاتون یا لڑکی عزت نفس کے حق کے ساتھ ایک باوقار زندگی جینا چاہتی ہے۔ کیا ہم اتنا یقینی نہیں بنا سکتے؟" جناب معراج احمد، کلچرل کوآرڈینٹر نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے خواتین پر تشدد کے حوالے سے پریزنٹیشن پیش کیا۔ ڈاکٹر شفیق احمد نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر تنگا اروندھتی نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ محترمہ جیوتی نے انتظامات میں حصہ لیا۔ خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ پروگرام 25 نومبر سے 9/دسمبر تک مانو کے ہیڈ کوارٹرز اور ہندوستان بھر میں یونیورسٹی کے تمام آف کیمپسوں میں منعقد کیا جارہا ہے۔

رہنمائے دکن

2 9 NOV 2022

اُردو و ہندی صحافت کے آزادی میں حصہ کے بارے میں جاننا ضروری' پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 28 ر نومبر (پریس نوٹ) آزادی سے قبل اردو اور ہندی صحافت نے مل کر جس مضبوطی کے ساتھ ملک کے دشمنوں سے لوہا لیا اس کے متعلق جاننا اور پڑھنا موجودہ دور میں گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے لیے بے حد ضروری ہے۔ بنارس ایک ایسی جگہ ہے جس نے ہندی کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے فروغ میں اپنا اہم رول

ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے وارانسی میں منعقدہ اردو۔ صحافت کے 200 سال کی تکمیل کے سلسلے میں منعقدہ قومی سمینار میں کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ذیلی علاقائی مرکز، وارانسی اور پنڈت مدن موہن مالویہ انسٹیٹیوٹ آف ہندی جرنلزم، مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ، وارانسی (ایم جی کے وی پی) کے اشتراک سے ایک روزہ قومی سمینار کا ایم جی کے وی پی میں جمعہ کو انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے نے فارسی میں اخبار نکالا اور وہ اخبار عراق اور افغانستان تک پڑھا جاتا تھا۔ نے ہندی، سنسکرت اور اردو زبان کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ لفظ اپنے ماحول کے اعتبار سے اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ ان پر کسی زبان کا قبضہ نہیں ہوتا۔ پروفیسر اشوک مشرا، انچارج وائس چانسلر، ایم جی کے وی پی نے صدارتی خطاب میں تمام زبانوں کو اور ان کی صحافت کو ایک ڈھنگ سے پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی زبان ٹیکنیکل نہیں ہوتی اور کسی زبان کو کسی مذہب یا قوم سے متعلق نہیں سمجھنا چاہیے۔ پروفیسر نرنجن سہائے، صدر شعبۂ ہندی و جدید زبانیں نے کلام نسواں کے چند اشعار پیش کیے۔ جناب ایم ڈبلیو انصاری، آئی پی ایس، چھتیس گڑھ نے منشی پریم چند کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک مذہب کی زبان نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی زبان ہے۔ ایم جی کے وی پی کے سابق استاذ پروفیسر عزیز حیدر، کاشی ودیا پیٹھ میں ہندی اور اردو کی تعلیم اور بنارس میں اردو صحافت میں نئے دور پر روشنی ڈالی۔ جناب افضل، جناب اے کے لاری، پروفیسر اوم پرکاش سنگھ، جناب اجئے رائے نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شمس الدین نے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ الحیات
29-11-2022

مانو میں بینکنگ معاملات پر

قومی بیداری پروگرام کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 28 نومبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ڈین، بہبودی طلبہ کی جانب سے انڈین اوورسیز بینک، مانو برانچ کے تعاون سے بینکنگ سے متعلق قومی بیداری پروگرام کے حصے کے طور پر کوئز مقابلہ کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ یکم تا 30 نومبر تک منعقد شدنی بیداری پروگرام میں شہریوں کو آر بی آئی کی مربوط محتسب اسکیم-2021، شکایات کے ازالے کے طریقہ کار اور محفوظ بینکنگ طریقوں سے واقف کرایا گیا۔ کوئز مقابلے میں 109 طلبہ نے حصہ لیا جس میں شعبہ اردو کے محمد سجاد انصاری نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ دو طلبہ شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس کے محمد سعید انور اور شعبہ تعلیم و تربیت کے محمد احتشام الحق نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ محترمہ ممتا سلام، منیجر، انڈین اوورسیز بینک نے جیتنے والوں کو نقد انعام پیش کیے۔ اس موقع پر پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر جرار احمد اور محترمہ عصمت فاطمہ پروگرام کوآرڈینیٹرس تھے۔

Urdu Daily ROZNAMA AL HAYAT Ranchi 29-11-2022

اُردو یونیورسٹی میں پندرہ روزہ تقاریب کا آغاز

خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے متحدہ مہم کی ضرورت: پروفیسر اشتیاق احمد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 28 نومبر: خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کی متحدہ مہم کی ضرورت ہے۔ سماج کے حساس مسائل خاص طور پر خواتین کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جمعہ کی شام منعقدہ پروگرام میں کیا۔ داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی)، شعبہ تعلیمات نسواں اور ڈرامہ کلب کے زیر اہتمام لائبریری آڈیٹوریم میں جمعہ کی شام خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک کا بین الاقوامی دن پر یہ پروگرام کیا گیا تھا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے کام کی جگہوں خصوصی طور پر دفاتر، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے خواہش کی کہ وہ اپنے احاطہ کو خواتین دوست بنائیں۔ اس سلسلے میں اُردو یونیورسٹی کو رول ماڈل بننا چاہیے۔ پروفیسر گلفشاں حبیب، صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ایک خاتون یا لڑکی عزت نفس کے حق کے ساتھ ایک باوقار زندگی جینا چاہتی ہے۔ کیا ہم اتنا یقینی نہیں بنا سکتے؟" اس موقع پر فلم "تھپڑ" کی اسکریننگ کی گئی۔ جناب معراج احمد، کلپھل کو آرڈینیٹر نے فلم کے مباحثہ کے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے خواتین پر تشدد کے حوالے سے پریزنٹیشن پیش کیا۔ انہوں نے خواتین کے خلاف تشدد کی متعدد اقسام کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شفیق احمد نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر نیلا اروند حتی نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے شکریہ ادا کیا۔ محترمہ جیوتی نے انتظامات میں حصہ لیا۔ خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ پندرہ پروگرام 25 نومبر سے 9 دسمبر تک مانو کے ہیڈ کوارٹرز اور ہندوستان بھر میں یونیورسٹی کے تمام آف کیمپسوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے برین اسٹارمنگ، اسکٹ: عورت، موسیقی ریز ڈرامہ: پرندہ، مائم: گڑیا، 9 دسمبر کو آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم میں منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں مختلف پروگرام بشمول نعرہ نویسی، پوسٹر پریزنٹیشن، فوٹوگرافی مقابلہ، مختصر فلم، ڈاکیومنٹری فلم مقابلہ، اوپن مائک ان پندرہ روزہ پروگراموں کا حصہ ہیں۔

روزنامہ الحیات
29-11-2022

مانو کے وارانسی سب ریجنل سنٹر اور شعبہ ایم سی جے کا قومی سمینار

اُردو و ہندی صحافت کے آزادی میں حصہ کے بارے میں جاننا ضروری: پروفیسر عین الحسن

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 28 نومبر: آزادی سے قبل اردو اور ہندی صحافت نے مل کر جس مضبوطی کے ساتھ ملک کے دشمنوں سے لوہا لیا اس کے متعلق جاننا اور پڑھنا موجودہ دور میں گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے لیے بے حد ضروری ہے۔ بنارس ایک ایسی جگہ ہے جس نے ہندی کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے فروغ میں اپنا اہم رول ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے وارانسی میں منعقدہ اردو صحافت کے 200 سال کی تکمیل کے سلسلے میں منعقدہ قومی سمینار میں کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ذیلی علاقائی مرکز، وارانسی اور پنڈت مدن موہن مالویہ انسٹیٹیوٹ آف ہندی جرنلزم، مہاتما گاندھی کاشی ودیاپیٹھ، وارانسی (ایم جی کے وی پی) کے اشتراک سے ایک روزہ قومی سمینار کا ایم جی کے وی پی میں جمعہ کو انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے نے فارسی میں اخبار نکالا اور وہ اخبار عراق اور افغانستان تک پڑھا جاتا تھا۔ نے ہندی، سنسکرت اور اردو زبان کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ لفظ اپنے ماحول کے اعتبار سے اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ ان پر کسی زبان کا قبضہ نہیں ہوتا۔ پروفیسر اشوک مشرا، انچارج وائس چانسلر، ایم جی کے وی پی نے صدارتی خطاب میں تمام زبانوں کو اور ان کی صحافت کو ایک ڈھنگ سے پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی زبان نقیل نہیں ہوتی اور کسی زبان کو کسی مذہب یا قوم سے متعلق نہیں سمجھنا چاہیے۔ پروفیسر زنجن سہائے، صدر شعبۂ ہندی وجدید زبانیں نے کلام نسواں کے چند اشعار پیش کیے۔ جناب ایم ڈبلیو انصاری، آئی پی ایس، چھتیس گڑھ نے منشی پریم چند کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک مذہب کی زبان نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی زبان ہے۔ ایم جی کے وی پی کے سابق استاذ پروفیسر عزیز حیدر، کاشی ودیاپیٹھ میں ہندی اور اردو کی تعلیم اور بنارس میں اردو صحافت میں نئے دور پر روشنی ڈالی۔ جناب افضل، جناب اے کے لاری، پروفیسر اوم پرکاش سنگھ، جناب اجئے رائے نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شمس الدین نے شکریہ ادا کیا۔

Aadab Telangana
29-11-2022

اردو یونیورسٹی میں ساہتیہ اکیڈیمی کے اشتراک سے قومی سمپوزیم

حیدرآباد۔ 28 نومبر (راست) شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے اشتراک سے 30 نومبر کو ایک قومی سمپوزیم بہ عنوان ''اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید'' کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ صدر شعبۂ اردو اور سمپوزیم ڈائرکٹر پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی اطلاع کے مطابق اس سمپوزیم کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں صبح دس بجے یونیورسٹی کے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار اور پروفیسر عزیز بانو بطور مہمان اعزازی شرکت کریں گے۔ پروفیسر شمس الہدیٰ کا استقبالیہ خطاب ہوگا اور ساہتیہ اکادمی کی جانب سے ایڈیٹر انوپم تیواری مہمانوں کا خیر مقدم کریں گے۔ سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں شفیع مشہدی، سلام بن رزاق، پروفیسر غضنفر، پروفیسر طارق چھتاری، مظہر الزماں خاں، نورالحسنین اور محترمہ قمر جمالی افسانے پیش کریں گے۔ پیش کردہ افسانوں کا تجزیہ بالترتیب پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر محمد زاہد الحق، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر اسلم پرویز اور ڈاکٹر حمیرہ سعید کریں گی۔ سمپوزیم کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم، اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو ہیں۔ ادب دوست خواتین و حضرات سے شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔ سمپوزیم کے تمام اجلاسوں کا راست ویب کاسٹ یونیورسٹی کے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر کیا جائے گا۔

Standard Post, 29-11-2022

MANUU observes International Day for Elimination of Violence against Women

Hyderabad, Nov 28 :Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is observing International Day for Violence against Women and Elimination of Discrimination against Women Pakhwada from November 25 to December 09 across all its campuses.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar while addressing the inaugural session held on November 25, 2022 emphasized on the need to eliminate violence against women and girls. He stressed on the importance of being sensitive towards any social issue especially related to women. He advised that a harmonious environment should always be encouraged at every workplace be it office, school, college or university and wished that MANUU should come forward to set an example of such campus friendly environment and be the role model for others.

Prof. Gulfishan Habeeb, Chairperson, Internal Complaints Committee (ICC) in her opening remarks said, "A dignified life with right to self-respect is what a woman or girl wants. Can't we ensure this much?"

Dr Ameena Tahseen, Head, Department of Women Education briefed about several forms of violence against women in her presentation. Mr. Meraj Ahmed Assistant Professor, Department of Journalism and Mass Communication spoke about the movie "Thappad" and also moderated the discussion on the movie.

Dr. Arundhati T., Assistant Professor CS&IT and Member ICC introduced the Guest and Speakers. Dr Shafiq Ahmed, ARD and Member ICC delivered the welcome address and convened the proceeding of the entire programme. He encouraged students to actively participate in various awareness events by registering themselves for various competition based programmes like Slogan Writing, Poster Presentation, Photography Contest, Short Film / documentary film contest, Open Mic.

Dr, Shakera Parveen, Assistant Professor, Department of Education and Training proposed a vote of thanks. Ms J. Jyoti, Member ICC was the Rapporteur. The event concluded with a discussion on a screened movie entitled Thappad. The programme was conducted by ICC in association with the Department of Women Education and MANUU Drama Club.

Several events like Invited Talks on Elimination of Violence Against Women and Cyber Stalking and Cyber Abuse; slogan writing, poster presentation, photography

Urdu Action, Bhopal, 29-11-2022

مانو میں بینکنگ معاملات پر قومی بیداری پروگرام

حیدرآباد، 28 نومبر (پریس نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کی طلبہ کی جانب سے قائم کیے گئے ادارہ مانو بینک برانچ کے تعاون سے بینکنگ سے متعلق قومی بیداری پروگرام کے حصے کے طور پر کوکٹ سنتاب کا انعقاد کل میں کیا گیا۔ یکم تا 30 نومبر تک منعقد ہونے والی اس بیداری پروگرام میں شہریوں کو آر بی آئی کی مربوط لوک ایکم-2021، بینکنگ لوک پال کے طریقہ کار اور محفوظ بینکنگ طریقوں سے واقف کرایا گیا۔

کوکٹ سنتاب میں 10 ٹیموں نے حصہ لیا جس میں طلبہ اردو کے گھر سید انصاری نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ دوسرا مقام طلبہ شعبہ تجارت ایڈ کامرس کے گھر سعید انور اور طلبہ تعلیم و تربیت کے گھر ابتسام الحق نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

محترمہ حنا سلام، منیجر، ایڈمن اور سیز بینک نے جیتنے والوں کو انعام دیا۔ اس موقع پر پروفیسر تسلیم اشرف جائسی، ڈین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر زبیر احمد اور محترمہ

رامس پولیس نے تین بچوں سمیت لاپتہ خاتون کو واپس گھر بھیجا

جموں، 28 نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے پیرزادی ضلع رامس سے لاپتہ ہونے والی خاتون کو تین بچوں سمیت پولیس نے تلاش کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق رامس پولیس اسٹیشن میں 22 نومبر کو ایک خاتون کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کی گئی تھی۔ اس پر پولیس نے تحقیقات شروع کی۔ 22 نومبر سے اس کی پوچھ گچھ کی جا رہی تھی۔ تین بچوں کے ساتھ گھر سے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ پولیس نے تحقیقات کرتے ہوئے خاتون کو بحفاظت گھر بھیج دیا۔ پولیس نے مزید کارروائی کرتے ہوئے، جموں و کشمیر کے تمام پولیس تھانوں، پولیس چوکیوں پر ایک وارننگ پیغام نشر کیا گیا ہے اور لاپتہ افراد کا سراغ لگانے کے لیے ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔

محصور بیرونی پروگرام کو آرڈر کیا گیا تھا۔

Urdu Action, Bhopal, 29-11-2022

خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کیلئے متحدہ مہم کی ضرورت

اردو یونیورسٹی میں پندرہ روزہ تقاریب کا آغاز، پروفیسر اشتیاق احمد و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 28 نومبر (پریس نوٹ) خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کی متحدہ مہم کی ضرورت ہے۔ سماج کے حساس مسائل خاص طور پر خواتین کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جمعہ کی شام منعقدہ پروگرام میں کیا۔ داخلی ثقافتی تکمیل (آئی سی سی) شعبہ تعلیمات نسواں اور ازالہ کلب کے زیر اہتمام لاہریری آڈیٹوریم میں جمعہ کی شام تمام خواتین کے خلاف تشدد کے تدارک کا بین الاقوامی دن پر پروگرام کیا گیا تھا۔

پروفیسر اشتیاق احمد نے کہا کہ لڑکیوں خصوصی طور پر دفاتر، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے خواہش کی کہ وہ اپنے احاطہ کو خواتین دوست بنائیں۔ اس سلسلے میں اردو یونیورسٹی کو مثال بننا چاہیے۔ پروفیسر گلفشاں حبیب صدر نشین آئی سی سی نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ایک خاتون یا لڑکی عزت نفس کے حق کے ساتھ ایک باوقار زندگی جینا چاہتی ہے۔ کیا ہم اپنا یہ حق نہیں دے سکتے؟"

اس موقع پر نظم "تتلیاں" کی اسکریننگ کی گئی۔ جناب معراج احمد، سنیماٹوگرافر نے نظم کے مواد کے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین نے خواتین پر تشدد کے حوالے سے پریزنٹیشن پیش کیا۔ انہوں نے خواتین کے خلاف تشدد کی متعدد اقسام کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ ڈاکٹر شکیل احمد نے خیر مقدم کیا اور کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر نگار اردو حق نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر شاکر پروین نے شکریہ ادا کیا۔ کثیر تعداد نے اختتامات میں حصہ لیا۔

خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کا خاتمہ: یہ پروگرام 25 نومبر سے 10 دسمبر تک ہاتھ کے بینر اور ملک بھر میں یونیورسٹی کے تمام آف کیمپسوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں اسٹار، مگ، اسکیٹ، موبائل ریڈیو اسٹیشن، پوسٹر، پینٹنگ، ریڈیو پروگرام، سوشل میڈیا مہم کا آغاز کیا گیا۔ 10 دسمبر کو انسانی حقوق کا عالمی دن ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے تمام مراکز میں منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں مختلف پروگرام جیسے مشاعرہ، تحریر و تقریر کی مسابقت، پوسٹر پریزنٹیشن، فوٹو گرافی مقابلہ، مختصر فلم، ڈاکیومنٹری فلم مقابلہ، اور پینل ٹاک وغیرہ پروگراموں کا حصہ ہیں۔

Urdu Action, Bhopal, 29-11-2022

اُردو و ہندی صحافت کے آزادی میں حصہ کے بارے میں جاننا ضروری

مانو کے وارنسی سب ریجنل سنٹر اور شعبہ ایم سی جے کا قومی سمینار، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 28 نومبر (پریس نوٹ) آزادی سے قبل اردو اور ہندی صحافت نے مل کر جس مضبوطی کے ساتھ ملک کے دشمنوں سے لوہا لیا اس کے متعلق جاننا اور پڑھنا موجودہ دور میں گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے کے لیے بے حد ضروری ہے۔ بنارس ایک ایسی جگہ ہے جس نے ہندی کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے فروغ میں اپنا اہم رول ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے وارانسی میں منعقدہ اردو صحافت کے 200 سال کی تکمیل کے سلسلے میں منعقدہ قومی سمینار میں کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈیلی علاقائی مرکز، وارانسی اور پنڈت مدن موہن مالویہ انسٹیٹیوٹ آف ہندی جرنلزم، مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ، وارانسی (ایم جی کے وی پی) کے اشتراک سے ایک روزہ قومی سمینار کا ایم جی کے وی پی میں جمعہ کو انعقاد عمل میں آیا۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے نے فارسی میں اخبار نکالا اور وہ اخبار عراق اور افغانستان تک پڑھا جاتا تھا۔ نے ہندی، سنسکرت اور اردو زبان کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ لفظ اپنے ماحول کے اعتبار سے اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ ان پر کسی زبان کا قبضہ نہیں ہوتا۔

پروفیسر اشوک مشرا، انچارج وائس چانسلر، ایم جی کے وی پی نے صدارتی خطاب میں تمام زبانوں کو اور ان کی صحافت کو ایک ڈھنگ سے پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی زبان ثقیل نہیں ہوتی اور کسی زبان کو کسی مذہب یا قوم سے متعلق نہیں سمجھنا چاہیے۔ پروفیسر نرنجن سہائے، صدر شعبہ ہندی و جدید زبانیں نے کلام نسواں کے چند اشعار پیش کیے۔

جناب ایم ڈبلیو انصاری، آئی پی ایس، گلتیس گڑھ نے منشی پریم چند کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک مذہب کی زبان نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی زبان ہے۔ ایم جی کے وی پی کے سابق استاذ پروفیسر عزیز حیدر، کاشی ودیا پیٹھ میں ہندی اور اردو کی تعلیم اور بنارس میں اردو صحافت میں نئے دور پر روشنی ڈالی۔ جناب افضل، جناب اے کے لاری، پروفیسر اوم پرکاش سنگھ، جناب اجنے رائے نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شمس الدین نے شکریہ ادا کیا۔

https://zainnews24.com/national-seminar-on-urdu-media-held-at-mgkvp-varan

اُردو و ہندی صحافت کے آزادی میں حصہ کے بارے میں جاننا ضروری

مانو کے وارنسی سب ریجنل سنٹر اور شعبہ ایم سی جے کا قومی سمینار۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد:۔ 28 نومبر

(پریس نوٹ)

آزادی سے قبل اردو اور ہندی صحافت نے مل کر جس مضبوطی کے ساتھ ملک کے دشمنوں سے لوہا لیا اس کے متعلق جاننا اور پڑھنا موجودہ دور میں گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے لیے بے حد ضروری ہے۔

بنارس ایک ایسی جگہ ہے جس نے ہندی کے ساتھ ساتھ اردو زبان کے فروغ میں اپنا اہم رول ادا کیا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے وارانسی میں منعقدہ اردو صحافت کے 200 سال کی تکمیل کے سلسلے میں منعقدہ قومی سمینار میں کیا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، دہلی علاقائی مرکز، وارانسی اور پنڈت مدن موہن مالویہ انسٹیٹیوٹ آف ہندی جرنلزم، مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ، وارانسی (ایم جی کے وی پی) کے اشتراک سے ایک روزہ قومی سمینار کا ایم جی کے وی پی میں جمعہ کو انعقاد عمل میں آیا۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ راجہ رام موہن رائے نے فارسی میں اخبار نکالا اور وہ اخبار عراق اور افغانستان تک پڑھا جاتا تھا۔ نے ہندی، سنسکرت اور اردو زبان کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ لفظ اپنے ماحول کے اعتبار سے اپنی شکل بنالیتے ہیں۔ ان پر کسی زبان کا قبضہ نہیں ہوتا۔

پروفیسر اشوک مترا، انچارج وائس چانسلر، ایم جی کے وی پی نے صدارتی خطاب میں تمام زبانوں کو اور ان کی صحافت کو ایک ڈھنگ سے پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی زبان تقسیل نہیں ہوتی اور کسی زبان کو بھی مذہب یا قوم سے متعلق نہیں سمجھنا چاہیے۔

پروفیسر زنجن سہائے، صدر شعبۂ ہندی و جدید زبانیں نے کلام نسواں کے چند اشعار پیش کیے۔

جناب ایم ڈبلیو انصاری، انی پی ایس ، چیتیس گڑھ نے منشی پریم چند کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک مذہب کی زبان نہیں بلکہ پورے ہندوستان کی زبان ہے۔

ایم جی کے وی پی کے سابق استاذ پروفیسر عزیز حیدر، کاشی ودیاپیٹھ میں ہندی اور اردو کی تعلیم اور بنارس میں اردو صحافت میں نئے دور پر روشنی ڈالی۔

جناب افضل، جناب اے کے لاری، پروفیسر اوم پرکاش سنگھ، جناب اجئے رائے نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شمس الدین نے شکریہ ادا کیا۔

, 17, November, 2022

آداب تلنگانہ

اُردو یونیورسٹی امریکی ادارے سے مزید اشتراکیت کرسکتی ہے

بین الاقوامی تعلیمی ہفتہ پر توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و محترمہ ووین تھامس کے خطاب

حیدرآباد، 16 ر نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے قونصل خانہ حیدرآباد کے توسط سے ریجنل انگلش لینگویج آفس (ریلو) نئی دہلی کے ساتھ تعلیمی تعاون کے لیے اشتراک کیا ہے۔ یونیورسٹی ریلو کے ساتھ مزید تعلیمی اشتراکات کرسکتی ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج بین الاقوامی تعلیمی ہفتہ کے پروگرام میں صدارتی خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ محترمہ ووین تھامس، ریلو جو مانو میں انگلش فیلو کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں نے اس موقع پر ایک توسیعی لیکچر ''بین الاقوامی تعلیمی مواقع اور TOEFL'' دیا۔ لیکچر کا اہتمام ڈین، بہبودیِ طلبہ اور تربیت و تعیناتی سیل نے کیا تھا۔ ڈاکٹر جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو 19 اور 20 ر نومبر 2022 کو مانچسٹر، یو کے میں منعقد ہونے والی ICCCN-2022 (کمپیوٹنگ اور کمیونیکیشن نیٹ ورکس پر بین الاقوامی کانفرنس) میں اردو یونیورسٹی کی نمائندگی کرنے پر اس موقع پر مبارکباد پیش کی گئی۔ پروفیسر سید علیم اشرف، ڈین، بہبودیِ طلبہ، ڈاکٹر یوسف خان، انچارج ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل سمیت دیگر اساتذہ پروگرام میں موجود تھے۔ محترمہ عصمت فاطمہ، اسسٹنٹ پروفیسر، پالی ٹیکنک نے کارروائی چلائی۔